



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں گروپ کے ساتھ حج کے لیے آیا تھا، حج مفرد کا احرام باندھا تھا اور اب میرا گروپ مدینہ جانا چاہتا ہے تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ گروپ کے ساتھ مدینہ چلا جاؤں اور پھر تھوڑے دنوں بعد عمرہ ادا کرنے کے لیے مکہ واپس آ جاؤں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

جب کوئی شخص گروپ کے ساتھ حج کرے، اس نے حج مفرد کا احرام باندھا ہو اور گروپ کے ساتھ ہی وہ زیارت کے لیے (مدینہ) چلا جائے تو اس کے لیے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ کے لیے خاص کر دے اور عمرہ کا طواف و سعی کرے اور پھر بال کٹوا کر حلال ہو جائے اور پھر حج کے وقت میں حج کے لیے احرام باندھے تو اس طرح وہ متمتع ہو جائے گا اور متمتع کی ہدی (قربانی) اس پر لازم ہوگی جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہی حکم دیا تھا جن کے ساتھ ہدی نہ تھی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 282

محدث فتویٰ